I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

ilm IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS FOR EDUCATION IN PAKISTAN

UKaid

PP-259

مظفر گڑھ

تعلیمی صورتحال

تعلیم تک رسائی کا حق

معیاری تعلیم کا حق

تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

PP-259 مظفرگڑھ : تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور علم آئیڈیاز بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ ممکن ہو سکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔

عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر کسی بھی حلقہ میں تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی نمائندہ ہیں اس لیے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی جماعت کے قائدین' اعلیٰ سطح کے عہدیداران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آ سکتی ہے جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورتحال کو بہتر کیا جا سکتا ہے اور تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ اس مقصد کے لیے یہ معلوماتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے جو کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات واعداد وشمار فراہم کرتا ہے تا کہ ان معلومات کو عوام الناس اور عوامی نمائندگان تعلیمی بہتری کیلئے استعمال کر سکیں۔

نقشہ
PP-259
مظفرگڑھ

مرد رائے دہندگان کی تعداد	81981 :
خواتین رائے دہندگان کی تعداد	72471 :
کل تعداد رائے دہندگان	154452 :

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد	159 :
اساتذہ کی تعداد	604:
داخل شدہ بچوں کی تعداد	27668 :

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے اس صورتحال کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر بھی ہے اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو یہ صورتحال یقیناً بہتر ہو سکتی ہے۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

08

حلقہ میں 08 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

بیت الخلاء کی سہولت:

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد

07

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 07 سکول ایسے ہیں جہاں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

چار دیواری:

بغیر چار دیواری کے سکولوں کی تعداد

20

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 20 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیوا
کچھ سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

43

حلقہ میں 43 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑ
سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تج
صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔ جسکو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور عوامی نما
لیے توجہ طلب ہے۔ جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم
اقدامات کریں۔

ی انتہائی اہم ہے جبکہ

ھتے ہیں جس سے ان کے

یہ کرسکیں تاہم ضلع کی تعلیمی
رگان اور ارباب اختیار کے
کے متعلقین فوری عملی

56 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 56 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 56 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

57 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 57 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 57 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

61 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ:

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی
بجٹ
3ارب 86 کروڑ
70لاکھ روپے

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
3ارب78 کروڑ10لاکھ روپے

دیگر اشیا(الاونس و دیگر اخراجات)
7کروڑ73لاکھ40ہزار روپے

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
33 کروڑ93لاکھ29ہزار روپے

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم:
45 کروڑ55لاکھ10ہزار روپے

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 455510,000 روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 339329,000 روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم ہے۔

سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف حلقہ میں طلباء اساتذہ تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جا سکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔

درج بالا گراف نمبر 1 میں اعداد و شمار کے مطابق اس حلقہ میں 20 ایسے سکول ہیں جہاں محض 1 سے 29 طلباء کیلئے ایک استاد متعین ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح 102 سکول ایسے ہیں جہاں 41 یا اس سے زیادہ طلباء کیلئے ایک استاد مقرر ہے جو کہ مقرر شدہ معیار سے کافی کم ہے۔ اوپر دیئے گئے اعداد و شمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں تاکہ طلباء اساتذہ کا تناسب اس طرح سے کیا جائے کہ انسانی وسائل کو موزوں بنایا جا سکے۔ اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تاکہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جا سکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔ یہ تمام صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ عوامی نمائندے خاص طور پر حلقہ کے ایم پی اے صاحب / صاحبہ اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے ان مسائل کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد و شمار میں سے 38 سکولوں کے نام گراف نمبر 2 میں دیئے گئے ہیں جہاں 80 سے 218 طلباء کیلئے ایک استاد ہے جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار کے اعتبار سے انتہائی غیر متوازن ہے۔ یہ تناسب 40:1 ہونا چاہیے۔ اس تناسب کو معیار کے مطابق کرنے کیلئے عوامی نمائندوں، شہریوں اور شعبہ تعلیم کے متعلقین کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم چاہیے

حلقہ میں 154452 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 72471 اور مرد ووٹر کی تعداد 81981 ہے۔ ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کریں کہ انہیں اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم چاہیئے

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

- گورنمنٹ پرائمری سکول نمبر 2 جتوئی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ڈیرے والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول راجو والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بی بی ڈمر پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول امیرن خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سعید آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول تمغے والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول لغاری والا

- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول کانڈہ شریف
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ڈیرے والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی کو پانگ نمبر ۳
- گورنمنٹ پرائمری سکول قیوم نگر
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی لاڑ
- گورنمنٹ پرائمری سکول خورشید آباد (کوٹ پنا)
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی لغاری والا

- گورنمنٹ پرائمری سکول بخت علی والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول علی محمد والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ساون والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول لنڈی پتافی
- گورنمنٹ پرائمری سکول قبول والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول مندھاوی والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول گل شیر والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول دانے والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بخت علی والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول صفدر حسین والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول یکائن نیو
- گورنمنٹ پرائمری سکول حاصل والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول قیوم نگر
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی سیکھانی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول تمغے والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی لاڑ
- گورنمنٹ پرائمری سکول خورشید آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی الھاری والا
- گورنمنٹ ہائی سکول محمد ولی
- گورنمنٹ پرائمری سکول خانقاہ خان پیر

- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول رامپور جدید
- گورنمنٹ پرائمری سکول حاجی والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بخت علی والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول سید پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی غزلانی
- گورنمنٹ پرائمری سکول واپڈا کالونی
- گورنمنٹ پرائمری سکول ڈیرہ گورے خاں
- گورنمنٹ پرائمری سکول کھاروں
- گورنمنٹ پرائمری سکول ناموردی
- گورنمنٹ پرائمری سکول ساون والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول حیدروالا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی موہانہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول جھنڈی کورائی
- گورنمنٹ پرائمری سکول بیٹ شاہل خان
- گورنمنٹ پرائمری سکول نو برآمدہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹلہ مہر علی
- گورنمنٹ پرائمری سکول چیت کالرو
- گورنمنٹ پرائمری سکول گل شیر والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول سیر والا نمبر 2
- گورنمنٹ پرائمری سکول بیٹ ہزاری
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی شمار
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول دینے والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ساون والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جھنڈی پرائی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بلوچ والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول درائیں والا جدید
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ککینی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ابرائنڈ والا

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پی پی پورومر
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جاوید آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول اللہ بخش گوپنگ
- گورنمنٹ پرائمری سکول شیر خان
- گورنمنٹ پرائمری سکول بکھی نیو
- گورنمنٹ پرائمری سکول لسکانی والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول قیوم نگر
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی سکھانی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول تمغے والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول قیصر غزلانی
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی لاڑ
- گورنمنٹ پرائمری سکول خورشید آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جاڑے والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول لغاری والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بہاول والا

رپورٹ کارڈ میں دیے گئے اعداد و شمار PMIU، حکومت پنجاب کے جاری کردہ Census (اکتوبر 2012ء) کے مطابق ہیں

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ضلع مظفر گڑھ میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org | info@i-saps.org | 051-111-739-739

@I_SAPS | facebook.com/I-SAPS